سوال

(240) رمضان میں دن کے وقت احتلام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب روزے دار کو رمضان میں دن کے وقت احتلام ہو جائے تو کیا اس سے روزہ باطل ہو جائے گا یا نہیں؟ کیا اس حالت میں فوراً غسل کرنا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ یہ روزے دار کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتا، ہاں البتہ اس صورت میں غسل جنابت کرنا فرض ہوگا۔ اگر کسی کو نماز دجر لے بعد احتلام ہوا اور اس نے نماز ظہر کے وقت تک غسل کو موخر کر دیا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اگر کسی نے رات کو اپنی بیوی سے مباشرت کی اور اس نے طلوع فجر کے بعد غسل کیا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ بحالت جنابت صبح کرتے اور پھر غسل فرما کر روزہ رکھ لیتے[1] اسی طرح حیض و نفاس والی عورتیں اگر رات کو پاک تو ہو جائیں لیکن غسل طلوع فجر کے بعد کریں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ان کا روزہ صحیح ہوگا۔ لیکن حیض و نفاس اور جنابت والوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ غسل اور نماز کو طلوع آفتاب تک مؤخر کریں بلکہ ان سب کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جلدی کریں اور طلوع آفتاب سے پہلے غسل کریں تاکہ نماز فجر بروقت ادا کر سکیں۔

خصوصا مرد کو چاہیے کہ وہ نماز فجر سے پہلے غسل جنابت کرے تاکہ نماز باجماعت ادا کر سکے۔

---

[1] صحيح بخاري، الصوم، باب اغتسال الصائم، حديث: 1930-1931 و صحيح مسلم، الصيام، حديث: 1108

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 190

محدث فتویٰ